مولانا شیخ محمد عادل رباني

روحانی قوّت طلب کریں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

مولانا شیخ ناظم ہمیشہ یہ فرمایا کرتے تھے – میں نہیں جانتا کہ یہ حدیث ہے یا بزرگوں کا قول:

اللَّهُمَّ قَوِّي في رضاكَ ضَعْفي

اللَّهُمَّ قَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي. [حديث]. اس کا مطلب ہے: اے اللہ ﷻ! میری کمزوری کو قوّت دے اس چیز میں جو تجھے راضی کرتی ہے۔ انسان کمزور ہیں۔ لوگ کمزور ہیں؛ ہر چیز میں، ہر پہلو میں کمزور ہیں۔ اگر تم ہر مخلوق میں دیکھو، وہ (انسان) کمزور ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ کی رضا کے لیے جیتے ہیں، جو اللہ کے راستے پر ہیں، اللہ نے انہیں قوّت عطا کی ہے۔ جو دنیا کے پیچھے بھاگتے ہیں وہ الگ ہیں۔ دو قسم کے لوگ ہیں: یا وہ جو دنیا کے پیچھے بھاگتے ہیں اور کچھ حاصل نہیں کرتے، یا وہ جو گناہوں کے سوا کچھ حاصل نہیں کرتے۔

روحانی قوت ضروری ہے۔ روحانی قوت اللہ ﷻ کی رضا تلاش کرنے میں ہے۔ جو لوگ اس کی طلب کرتے ہیں، اللہ ﷻ ضرور ان کی مدد کرتا ہے۔ وہ ﷻ انہیں طاقت عطا کرتا ہے۔ حقیقی طاقت، جیسے کہ ہم نے کہا، روحانی قوت ہے۔ ظاہری طاقت بےکار ہے۔ آپ جیت بھی سکتے ہیں یا ہار بھی سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کے پاس ایمان ہے، تو یہ اہم نہیں۔ ضروری یہ ہے کہ ایمان ہو۔ اگر جیتنے والے کے پاس ایمان نہیں، تو اس کی کوئی قیمت نہیں۔ وہ چاہے جتنا بھی سوچتا رہے کہ وہ طاقتور ہے، ایک چیز ایسی ہے جسے وہ ہرا نہیں سکتا۔ آخر میں، وہ دوسری طرف (آخرت میں) جائے گا اور دیکھے گا کہ وہاں کون طاقتور ہے اور کون کمزور۔

اللہ ﷻ ہمیں اپنی رضا کے لیے قوّت عطا فرمائے، اور ہمیں روحانی طاقت دے، اِن شاء اللہ۔ ہم مشائخ کے راستے پر چلیں، اللہ ﷻ کے راستے پر چلیں، اِن شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے۔ اور وہ ﷻ لوگوں کو ایمان عطا فرمائے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لوگوں نے آخرت کو چھوڑ دیا ہے اور بھول گئے ہیں۔ وہ دنیا میں ڈوب چکے ہیں۔ وہ بہت تیز رفتار سے دنیا کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ آہستہ نہیں۔ وہ سوچتے ہیں، "جتنا تیز ہم جائیں گے، اتنا ہی ہمارے لیے بہتر ہوگا۔ جتنا اپنے نفس کو راضی کریں گے، اتنے زیادہ ہم خوش ہوں گے۔" حالانکہ وہ کمزور ہیں۔ جو شخص اپنے نفس سے ہار جائے، وہ کمزور ہے۔ جو [اپنے نفس پر] فتح پائے، وہ طاقتور ہے۔ اسی لیے، ہم اللہ عزّوجلّ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اتنی طاقت دے کہ ہم اپنے نفس پر غالب آ سکیں، اِن شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہم سب کی مدد فرمائے، اِن شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
22 جون 2025/ 26 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول

www.mawlanasultan.org